السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)نسوانی حکومت سے تعاون کرنے والے علماء کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(2)عامۃ المسلمین جو کہ نفاذ شریعت کے لیے متفکر ہیں انہیں تعاون کرنے والے لوگوں سے کیسا رویہ اختیار کرنا چاہیے؟

(3)حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے علماء کے ساتھ عامۃ المسلمین کو کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

(4)علمائے حق کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے عوام کے ساتھ کیسا تعلق رکھنا چاہیے؟

(5)علمائے حق کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے علماء کے بارے میں کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)نسوانی حکومت سے تعاون کرنے والے علماء کے سامنے بھی بطور تذکیر نصوص وعید بار بار پیش کرنی چاہیے شاید کہ کسی ایک کے رجوع الی الحق کا موجب بن جائیں بصورت یاس ایسے ضمیر فروش علماء سوء سے مقاطعہ کر لینا چاہیے حتی کہ حق کی طرف لوٹ آئیں۔

(2)نفاذ شریعت کی جدوجہد ہر صورت جاری وساری رہنی چاہیے عامۃ المسلمین کو متعاون حضرات سے ناصحانہ رویہ اختیار کرنا چاہیے شاید کہ یہ ان کے لیے ہدایت کا سبب بن جائے بصورت دیگر ان بدکردار لوگوں سے نفرت کا اظہار ہونا چاہیے تاکہ ان کو اپنی غلطی کا احساس ہو۔

(3)عامۃ المسلمین کا فرض ہے کہ علماء کو اپنی ذمہ داری اور وراثت انبیاء کا احساس دلائیں اس کے باوجود اگر وہ اپنی حرکات شنیعہ سے باز نہ آئیں تو پھر ان سے بائیکاٹ کر لینا چاہیے یہ بھی ظلم کو روکنے کی صورت ہے۔

(4)علمائے حق کا فرض ہے کہ عوام کالانعام کو ہر ممکن طریق سے وعظ و نصیحت کریں اور رب کے حضور پیشی کا احساس دلائیں۔

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ 55 ... سورة الذاريات

"نصیحت کرتے رہو نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔"

(5)علمائے حق کا فرض ہے کہ علمائے سوء کے بدنما کردار کو واضح کریں تاکہ عامۃ الناس دھوکہ سے بچ جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص777